https://eilm.com.pk/

eilm.com.pk

باب نمبر 4

زکوٰۃ (فرضیت، اہمیت و مصارف)

س 1: زکوٰۃ کا مفہوم اور اس کی فرضیت بیان کیجیے۔

ج: زکوٰۃ کا مفہوم:

لغوی مفہوم: زکوٰۃ کا لفظی معنی پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھنا ہے۔

اصطلاحی مفہوم: زکوٰۃ سے مراد "ایسی مالی عبادت جو ہر صاحب نصاب عاقل اور بالغ مسلمان پر سال میں ایک مرتبہ ایک خاص مقدار میں ادا کرنا فرض ہو۔"

قرآن مجید اور فرضیت زکوٰۃ:

زکوٰۃ 2 ہجری کو فرض ہوئی اور 8 ہجری کو اس کے تفصیلی احکامات نازل ہوئے اور 9 ہجری میں انہیں عملی طور پر نافذ کر دیا گیا۔ زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ 82 سے زائد مقامات پر نماز اور زکوٰۃ کی فرضیت کا ذکر ایک ساتھ آیا ہے۔

۱۔ **خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا** (سورۃ التوبۃ:۱۰۳)

(اے نبیؐ) ان (مومنین) کے مالوں سے صدقہ (زکوٰۃ) لیں اور اس کے ذریعے انہیں پاک صاف کریں اور ان کا تزکیہ نفس کریں۔

۲۔ **وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ** (سورۃ البقرۃ:۱۱۰)

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔

۳۔ **يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ** (سورۃ البقرۃ: ۱۶۷)

"مومنو! اپنی پاکیزہ کمائیوں میں سے خرچ کرو۔"

احادیث اور فرضیتِ زکوٰۃ:

قرآن مجید کی طرح احادیث مبارکہ میں بھی زکوٰۃ کی فرضیت کا ذکر بھی متعدد بار ہوا ہے۔ چند احادیث مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ** (بخاری)

"مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑوں حتیٰ کہ وہ توحید و رسالت کی گواہی دیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔"

۲۔ حضور ﷺ نے زکوٰۃ کے مال کو غرباء میں تقسیم کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

تُوخَذُ مِنْ اَغْنِيَا ئِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ (بخاری)

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

https://eilm.com.pk/

''(زکوٰۃ) ان کے امیروں سے لی جائے گی اور ان کے غریبوں کو لوٹا دی جائے گی''

۳۔ ایک مرتبہ ایک قبیلہ اسلام قبول کرنے آیا آپ ﷺ نے انہیں بنیادی عقائد اور نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کی بھی تلقین کی۔

صاحب نصاب:

وہ شخص جس کے پاس ساڑھے سات (7.5) تولے سونا یا ساڑھے باون (52.5) تولے چاندی ہو یا اتنی مالیت کی رقم یا مال ہو۔ اُسے صاحب نصاب کہتے ہیں۔

زکوٰۃ کی خاص شرح:

جو شخص صاحب نصاب ہو اور اس کے پاس مال رکھے ہوئے ایک سال گزر گیا ہو تو اُس میں سے چالیسواں حصہ (2.5%) زکوٰۃ کے طور پر ادا کیا جائے گا۔

سونے اور چاندی کا نصاب

سونے کا نصاب ساڑھے سات (7.5) تولے ہے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون (52.5) تولے ہے۔

نقد رقم پر زکوٰۃ:

مال و دولت اور نقدی کی صورت میں ساڑھے سات (7.5) تولے سونا یا ساڑھے باون (52.5) تولے چاندی کے نصاب کی بازاری قیمت کے برابر مالیت ہونی چاہیے۔

زرعی پیداوار:

وہ زمین جس کی فصلوں کو بارش سے پانی لگایا جاتا ہو اس کی پیداوار میں سے دسواں حصہ (10%) بطور زکوٰۃ ادا کیا جائے گا۔ جسے ''عشر'' کہتے ہیں اور وہ زمین جس کی فصلوں کو کنویں یا نہری پانی سے سیراب کیا جاتا ہو اس کی پیداوار کا بیسواں حصہ (5%) بطور زکوٰۃ ادا کیا جائے گا۔

زکوٰۃ سے مستثنیٰ اشیاء:

خوراک، لباس، رہائشی مکان، گھریلو سواریاں، وقف جائیدادیں، ناجائز کمایا ہوا مال و دولت، نصاب سے کم مال یا وہ مال جس پر ایک سال مکمل نہ ہوا ہو تو اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی جائے گی۔

سوال نمبر 2۔ زکوٰۃ کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

ج: **زکوٰۃ کا مفہوم:**

لغوی مفہوم: زکوٰۃ کا لفظی معنی پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھنا ہے۔

اصطلاحی مفہوم: زکوٰۃ سے مراد ''ایسی مالی عبادت جو ہر صاحب نصاب عاقل بالغ مسلمان پر سال میں ایک مرتبہ خاص مقدار میں ادا کرنا فرض ہو۔''

زکوٰۃ کی اہمیت:

زکوٰۃ سماجی فلاح و بہبود کا ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے کے محروم اور مفلس لوگوں کی کفالت بھی ہوتی ہے۔ اور معاشرے میں نفرت و انتقام کی بجائے ہمدردی و احترام اور باہمی محبت کے جذبات کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ زکوٰۃ دینے والے کے دل سے مال کی محبت مٹ جاتی ہے اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کا جذبہ غالب آ جاتا ہے۔ غریبوں سے ہمدردی پیدا ہو جاتی ہے اور دولت کے گردش میں آنے سے معاشرے کے افراد کی

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

مالی حالت بہتر ہوتی ہے۔

قرآن مجید اور زکوٰۃ کی اہمیت:

زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ 82 سے زائد مقامات پر نماز اور زکوٰۃ کی فرضیت کا ذکر ایک ساتھ آیا ہے۔

۱۔ **نماز اور زکوٰۃ کا ایک ساتھ ذکر:**

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ (سورۃ البقرۃ:۱۱۰)

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو"

۲۔ **منکرین زکوٰۃ کو وعید:**

قرآن مجید میں منکرین زکوٰۃ کو وعید بڑے سخت الفاظ میں سنائی گئی ہے ارشاد ہوتا ہے:

وَ الَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَ الْفِضَّۃَ وَ لَا یُنْفِقُوْنَھَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍo یَّوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَتُکْوٰی بِھَا جِبَاھُھُمْ وَ جُنُوْبُھُمْ وَ ظُھُوْرُھُمْ ھٰذَا مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ (سورۃ التوبۃ: ۳۴-۳۵)

"جو لوگ سونا چاندی سینت سینت کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ اس (قیامت کے) دن اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کے چہرے، ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم اپنے لیے جمع کر کے لائے ہو اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔

۳۔ **سابقہ انبیاءؑ کی تعلیم:**

زکوٰۃ دین اسلام کا ایک اہم رُکن تو ہے ہی مگر سابقہ انبیاءؑ بھی اس کی ادائیگی کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ ارشاد ہوا:

وَ کَانَ یَاْمُرُ اَھْلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ (سورۃ مریم:۵۵)

"اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے۔"

۴۔ **رسول ﷺ کی دعا کا ذریعہ:**

صحابہ کرامؓ نبی اکرم ﷺ سے دعائیں لینے کے لئے بھی زکوٰۃ کی ادائیگی میں سبقت لینے کی کوشش کرتے رہتے تھے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ یَتَّخِذُ مَا یُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰہِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ (سورۃ التوبۃ: ۹۹)

"اور جو وہ خرچ کرتے ہیں اُسے اللہ کی قربت اور رسول ﷺ کی دعائے رحمت کا ذریعہ بناتے ہیں۔"

۵۔ **اسلامی حکومت کی ذمہ داری:**

اسلامی حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے کہ جب برسر اقتدار ہو زکوٰۃ کے نظام کو قائم کرے ارشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَوُا الزَّکٰوۃَ (سورۃ الحج: ۴۱)

"وہ لوگ (مومنین ہیں) اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں"

۶۔ **موت سے قبل انفاق کا حکم:**

زکوٰۃ کی ادائیگی بہت فضیلت والا علم ہے اس کی اہمیت یوں بھی ہے اللہ تعالیٰ نے موت سے قبل اپنی راہ میں مال و دولت کو خرچ کرنے کا حکم دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

https://eilm.com.pk/

eilm.com.pk

وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُم مِّن قَبْلِ اَنْ یَّاتِیَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ (سورة المنافقون: ١٠)

''اوراُس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تم کو عطا کیا ہے اس پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے۔''

احادیث اورزکوٰۃ کی اہمیت:

حضور اکرم ﷺ نے بھی زکوٰۃ کی اہمیت بیان کی ہے اور اس کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے۔

۱۔ دیگراعمال سے برتری:

ایک مرتبہ ایک گروہ نے بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر اسلام کی تعلیمات دریافت کیں تو حضور اکرم ﷺ نے اعمال میں سے پہلے نماز اور پھر زکوٰۃ کا ذکر فرمایا۔

۲۔ رسول ﷺ کو اللہ کا حکم:

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْھَدُوا اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اَنَّ مُحَمَّد رُسُولَ اللهِ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ یُؤتُوا الزَّکٰوۃَ (بخاری)

''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے لڑوں حتیٰ کہ وہ توحید ورسالت کی گواہی دیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔''

۳۔ دوزخ سے نجات:

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِتَّقُوْا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ (مسلم)

''دوزخ سے بچو چاہے کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ (اللہ کی راہ میں) دینا پڑے۔''

۴۔ فرشتوں کی دعا:

حدیث کے مطابق اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے لئے فرشتے بھی دعا کرتے ہیں۔اُن میں سے ایک دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُنْفِقاً خَلَفاً (مسلم)

''اے اللہ خرچ کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے۔''

۵۔ مال کے شر سے نجات:

اگر کوئی مسلمان اپنے مال میں زکوٰۃ ادا کر لی تو اس نے اس مال کے تمام شرور سے خود کو محفوظ کر لیا۔حضور ﷺ نے فرمایا:

مَنْ اَدّٰی زَکٰوۃَ مَالِهٖ فَقَدْ ذَھَبَ عَنْهُ شَرُّہٗ (ابن خزیمه)

''جس نے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی ،اُس مال کا شر اُس سے دور ہو گیا۔''

۶۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا عمل:

رسول اللہ ﷺ کی رحلت کی بعد جب کچھ قبائل نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کیا تو حضرت ابوبکرؓ نے ان کے خلاف جہاد کیا: آپؓ نے فرمایا:

وَاللهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ (بخاری)

''اللہ کی قسم! میں اُس شخص سے لڑونگا جس نے نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کیا۔''

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

https://eilm.com.pk/

eilm.com.pk

سوال نمبر 3: قرآنی تعلیمات کی روشنی میں زکوٰۃ کے مصارف بیان کیجئے۔

ج: زکوٰۃ کے مصارف کا مفہوم:

لفظی مفہوم: مصارف مصرف کی جمع ہے مصرف کے معنی ہیں صرف یا خرچ کرنے کی جگہ۔

اصطلاحی مفہوم: مصارف زکوٰۃ سے مراد وہ لوگ، جگہیں یا کام ہیں جہاں زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جا سکے۔

زکوٰۃ کے مصارف:

قرآن نے زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان کیے ہیں:

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِیْنِ وَالْعٰمِلِیْنَ عَلَیْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِی الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِیْنَ وَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِیْلِ فَرِیْضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ (سورۃ التوبۃ: ٦٠)

''زکوٰۃ تو غریبوں، مسکینوں، زکوٰۃ کے محکمے میں کام کرنے والوں اور ان لوگوں کے لیے ہے جن کے دلوں کو اسلام کی طرف جوڑنا ہے اور گردن چھڑانے میں جو تاوان بھریں اور خدا کی راہ میں اور مسافروں کے سلسلے میں۔ یہ خدا کی طرف سے ٹھہرایا ہوا ہے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے''

اس آیت کی روشنی میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف یہ ہیں۔

۱۔ فقراء	۲۔ مساکین	۳۔ عاملین
۴۔ تالیف قلب	۵۔ رقاب	۶۔ غارمین
۷۔ فی سبیل اللہ	۸۔ ابن السبیل	

۱۔ **فقراء** (کم آمدنی والے)

وہ تنگ دست لوگ جن کے پاس مال تو ہوتا ہے مگر اس سے وہ اپنی ضروریات پوری نہیں کر سکتے اور دوسروں سے مانگنے میں شرم محسوس نہ کریں۔ ایسے لوگوں کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

۲۔ **مساکین** (محتاج)

وہ خستہ حال لوگ جن کے پاس اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے کچھ بھی نہ ہو اور وہ شرم کی وجہ سے دستِ سوال دراز نہ کرتے ہوں۔ یہ لوگ بھی زکوٰۃ کے مستحق ہیں۔

۳۔ **عاملینِ زکوٰۃ** (زکوٰۃ وصول کرنیوالے)

زکوٰۃ کے محکمے کے ملازمین جو زکوٰۃ اور عشر جمع کرنے کے لئے مقرر ہوں، ان کی تنخواہ جمع کی گئی زکوٰۃ میں سے دی جائے گی۔

۴۔ **تالیفِ قلب** (دلوں کو جوڑنا)

یہ ایسے غریب کافر یا نو مسلم افراد ہوتے ہیں جن کی مالی مدد زکوٰۃ سے کی جائے تا کہ انہیں اسلام کی طرف مائل کیا جا سکے۔

۵۔ **رقاب** (غلام یا قیدی)

غلام کو غلامی سے آزاد کروانے کے لئے یا کسی مسلمان قیدی کو قید سے رہائی کے لئے زکوٰۃ ادا کی جا سکتی ہے۔

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

https://eilm.com.pk/

eilm.com.pk

۶۔ **غارمین (مقروض لوگ)**

وہ لوگ جنہوں نے قرض لیا ہو اور وہ اُسے ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں، زکوٰۃ کے مال سے اُن کا قرض بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔

۷۔ **فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں)**

اللہ کی راہ میں جہاد، دین کی اشاعت، تعلیمی اداروں کی مالی معاونت کے لئے بھی زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے۔

۸۔ **ابن السبیل (مسافر)**

وہ سفر کرنے والا شخص جو دوران سفر کسی وجہ سے ضرورت مند ہو گیا ہو، خواہ وہ اپنے گھر میں مالدار ہی کیوں نہ ہو، اس کو بھی زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

رشتہ داروں کو ترجیح:

زکوٰۃ دیتے وقت پہلے اپنے قریبی رشتہ داروں کا خیال رکھا جائے۔ باہر کے لوگوں کو بعد میں دی جائے۔ اسی طرح جو لوگ خود بڑھ کر سوال نہیں کرتے غربت کے باوجود خوددار اور غیرت مند ہوتے ہیں انھیں تلاش کر کے زکوٰۃ و صدقات دیے جائیں۔

س4: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو قرآن مجید میں کیا وعید سنائی گئی ہے؟

ج: زکوٰۃ کا مفہوم:

لغوی مفہوم: زکوٰۃ کا لفظی معنی پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھنا ہے۔

اصطلاحی مفہوم: زکوٰۃ سے مراد ''ایسی مالی عبادت ہے جو ہر صاحب نصاب عاقل و بالغ مسلمان پر سال میں ایک مرتبہ خاص مقدار میں ادا کرنا فرض ہوتی ہے۔''

قرآن مجید میں منکرین زکوٰۃ کو وعید:

قرآن مجید میں کئی مقامات پر زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو وعید بڑے سخت الفاظ میں سنائی گئی ہے۔ چند آیات مبارکہ درج ذیل ہیں:

۱۔ **مال کی حقیقی ملکیت:**

مسلمان جو بھی کماتا ہے وہ حقیقت میں اُس کا مال ہی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے اس لئے مال و دولت جمع کرنے کے بجائے اللہ کا دیا ہوا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہئے تاکہ اللہ کی خوشنودی حاصل ہو سکے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ اٰتُوهُم مِّن مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیٓ اٰتٰكُمۡ (سورة النور: ٣٣)

''اور تم اُنہیں اللہ کے مال میں سے دے دو جو اُس نے تمہیں عطا فرمایا ہے۔''

۲۔ **ذخیرہ اندوزی کی ممانعت:**

اللہ تعالیٰ نے مال و دولت کو خزانے کی صورت میں جمع کر کے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنے والوں کی سختی سے سرزنش کی ہے۔ اور ایسے لوگوں کو جہنم کی آگ کی وعید سنائی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ الَّذِیۡنَ یَكۡنِزُوۡنَ الذَّهَبَ وَ الۡفِضَّةَ وَ لَا یُنۡفِقُوۡنَهَا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ۝ یَّوۡمَ یُحۡمٰی عَلَیۡهَا فِیۡ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكۡوٰی بِهَا جِبَاهُهُمۡ وَ جُنُوۡبُهُمۡ وَ ظُهُوۡرُهُمۡ هٰذَا مَا كَنَزۡتُمۡ لِاَنۡفُسِكُمۡ فَذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَكۡنِزُوۡنَ (سورة التوبة: ٣٤-٣٥)

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

https://eilm.com.pk/

eilm.com.pk

"جولوگ سونا چاندی سینت سینت کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ اس (قیامت کے) دن اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کے چہرے، ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم اپنے لیے جمع کر کے لائے ہو اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔"

۳۔ موت سے قبل انفاق کا حکم:

زکوۃ کی ادائیگی بہت فضیلت والا علم ہے اس کی اہمیت یوں بھی ہے اللہ تعالیٰ نے موت سے قبل اپنی راہ میں مال و دولت کو خرچ کرنے کا حکم دیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُم مِّن قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ (سورة المنافقون: ١٠)

"اور اُس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تم کو عطا کیا ہے اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے۔"

۴۔ منکرین آخرت کی نشانی:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک زکوۃ کی ادائیگی اتنی زیادہ اہم ہے کہ جو لوگ زکوۃ ادا نہیں کرتے اُنہیں آخرت کا بھی منکر قرار دیا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَلَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ (سورة فُصِّلت: ٧)

"جو زکوۃ ادا نہیں کرتے اور وہی تو آخرت کے بھی منکر ہیں۔"

۵۔ گلے کا طوق:

جو لوگ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے میں کنجوسی کا مظاہرہ کرتے ہیں ان کا یہ عمل اللہ کے ہاں ناپسندیدہ ہے۔ قیامت کے دن اس مال کا طوق بنا کر اُنکے گلوں میں لٹکا دیا جائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (سورة آل عمران: ١٨٠)

"اور جو لوگ اس (مال و دولت) میں سے اللہ کی راہ میں دینے میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا ہے وہ ہرگز اس بخل کو اپنے حق میں بہتر خیال نہ کریں، بلکہ یہ ان کے حق میں برا ہے، عنقریب روزِ قیامت انہیں (گلے میں) اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے ہیں۔"

س5: زکوۃ کی مذہبی اور سماجی اہمیت بیان کریں
یا زکوۃ کے معاشرتی اور اخلاقی فوائد بیان کریں۔

ج: زکوۃ کا مفہوم:

لغوی مفہوم: زکوۃ کا لفظی معنی پاک ہونا، نشوونما پانا اور بڑھنا ہے۔

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

اصطلاحی مفہوم: زکوٰۃ سے مراد ''ایسی مالی عبادت ہے جو ہر صاحب نصاب عاقل و بالغ مسلمان پر سال میں ایک مرتبہ خاص مقدار میں ادا کرنا فرض ہو۔''

زکوٰۃ کی مذہبی اہمیت:

۱۔ **قرآنی حکم:**

زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید میں زکوٰۃ کی ادائیگی اور نماز کا ذکر 82 سے زائد مرتبہ ایک ساتھ آیا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ (سورۃ البقرۃ:۱۱۰)

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔

۲۔ **رضائے الٰہی کا حصول:**

زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے اور بندہ مومن کی عبادت کا مقصد رضائے الٰہی کا حصول ہوتا ہے۔اس لیے وہ مالی عبادت میں صدقہ وخیرات کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرتا ہے۔

۳۔ **دوزخ سے نجات:**

اللہ کی راہ میں اپنا مال و دولت خرچ کرنا آخرت کے عذاب سے نجات دیتا ہے۔حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ (مسلم)

''دوزخ سے بچو چاہے کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ (اللہ کی راہ میں) دینا پڑے۔''

۴۔ **مال کے شر سے نجات:**

اگر کوئی مسلمان اپنے مال میں زکوٰۃ ادا کر دے تو اس مال کے شر سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔حضور ﷺ نے فرمایا:

مَنْ اَدّٰی زَکٰوۃَ مَالِہٖ فَقَدْ ذَھَبَ عَنْہُ شَرُّہٗ (ابن خزیمہ)

''جس نے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی،اُس مال کا شر اُس سے دور ہو گیا۔''

زکوٰۃ کی سماجی اہمیت:

۱۔ **گردش دولت:**

زکوٰۃ کی وجہ سے دولت چند ہاتھوں میں رکنے کی بجائے گردش میں آجاتی ہے بلکہ امیروں سے غریبوں کی طرف آتی ہے۔جس سے معاشی توازن پیدا ہوتا ہے اور مضبوط معیشت اور مضبوط معاشرہ وجود میں آتا ہے قرآن میں ہے:

کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ (سورۃ الحشر:۷)

''(زکوٰۃ کا نظام اس لیے قائم کیا) تا کہ ایسا نہ ہو کہ دولت تمہارے دولت مندوں کے درمیان سمٹ کر رہ جائے''

۲۔ **مفلسوں کی کفالت:**

زکوٰۃ سے معاشرے کے محروم، نادار اور مفلس لوگوں کی کفالت اور مدد ہوتی ہے۔وہ بھی ضروریات زندگی حاصل کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

۳۔ **سماجی برائیوں کا خاتمہ:**

قتل، چوری، رشوت، ڈاکہ، خودکشی جیسی سماجی برائیاں غربت کی وجہ سے جنم لیتی ہیں۔زکوٰۃ کا نظام ان برائیوں کے خاتمے کا سبب بنتا ہے۔

۴۔ مال کی محبت کا خاتمہ:

زکوۃ دینے سے انسان کے اندر سے دولت کی لالچ وحرص اور ہوس کا خاتمہ ہوجاتا ہے اوراس کے دل میں مال ودولت کی محبت مٹ جاتی ہے۔

زکوۃ کی اخلاقی اہمیت:

۱۔ باہمی محبت کا فروغ:

جب امراء اپنے ہاتھوں سے زکوۃ کی رقم غریبوں میں تقسیم کرتے ہیں تو ان کے درمیان محبت والفت کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

۲۔ احساس ہمدردی:

غریب لوگوں کی مالی حالت بہت کمزور ہوتی ہے جب زکوۃ دینے والا زکوۃ ادا کرتا ہے تو اس کے مال میں سے کچھ حصہ نکل جاتا ہے اُسے احساس ہو تا ہے کہ مال کی کمی کتنی اذیت ناک ہوتی ہے۔اس طرح امراء، غرباء سے ہمدردی کرنے لگ جاتے ہیں۔

۳۔ نفرت کا خاتمہ:

زکوۃ ادا کرنے سے امیر اور غریب کے درمیان مال ودولت کی وجہ سے جو نفرت کی فضا قائم ہوتی ہے وہ ختم ہوجاتی ہے۔

https://eilm.com.pk/

eilm.com.pk

سوالات کے مختصر جوابات

فرضیت

س1۔ زکوۃ کا معنی اور مفہوم تحریر کریں؟

ج۔ زکوۃ کا معنی و مفہوم

زکوۃ کے لغوی معنی پاک صاف کرنا، پھلنا پھولنا اور نشو ونما پانا کے ہیں۔ زکوۃ ایسی مالی عبادت ہے جو ہر صاحب نصاب مسلمان پر فرض ہے یہ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ جب کسی صاحب نصاب شخص کے مال پر ایک سال گزر جائے تو اس میں سے ڈھائی فیصد زکوۃ دینی ہوگی۔ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے ہے۔

س2۔ زکوۃ کا مفہوم بیان کرتے ہوئے فرضیت زکوۃ پر کسی ایک آیت کا ترجمہ لکھیئے۔

ج۔ زکوۃ کی فرضیت

زکوۃ کے لغوی معنی صاف کرنا، پھلنا پھولنا اور نشو ونما پانا کے ہیں۔

''ایسی مالی عبادت جو ہر عاقل و بالغ صاحب نصاب مسلمان پر ایک مقررہ شرح سے مال اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کی صورت میں فرض ہے زکوۃ کہلاتی ہے''

وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو

س3۔ زکوۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

ج۔ فرض زکوۃ

زکوۃ ہر صاحب نصاب مسلمان پر اپنے مال میں سے ایک خاص شرح کے مطابق فرض ہے اور اس پر ایک سال مکمل گزر جائے۔

س4۔ قرآن مجید میں کن دو عبادات کا اکٹھا ذکر آیا ہے؟

ج۔ دو عبادتوں کا ذکر

قرآن مجید میں نماز اور زکوۃ کا ذکر ایک ساتھ آیا ہے۔

س5۔ زکوۃ کی فرضیت قرآنی آیت سے واضح کریں۔

ج۔ زکوۃ کی فرضیت

زکوۃ کی فرضیت درج ذیل آیت کریمہ سے ثابت ہوتی ہے:

ا۔ ''نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو''

اہمیت

س6۔ زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف کس نے جہاد کیا؟

ج۔ زکوۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد:

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

https://eilm.com.pk/

eilm.com.pk

رسول اللہ ﷺ کی رحلت کی بعد جب کچھ قبائل نے زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کیا تو حضرت ابوبکرؓ نے ان کے خلاف جہاد کیا: آپؓ نے فرمایا:

وَاللهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ (بخاری)

''اللہ کی قسم! میں اُس شخص سے لڑوں گا جس نے نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کیا۔''

س7۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو قرآن نے کیا وعید سنائی ہے؟

ج۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو وعید

''جو لوگ سونا چاندی سینت سینت کر رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے۔ اس (قیامت کے) دن اس (سونے چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کے چہرے، ان کے پہلو اور ان کی پشتیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ خزانہ جو تم اپنے لیے جمع کر کے لائے ہو اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے۔''

س8۔ زکوٰۃ کے فوائد / فضائل تحریر کریں۔

ج۔ زکوٰۃ کے فوائد / فضائل

۱۔ سماجی فلاح و بہبود کا بہترین ذریعہ ہے۔
۲۔ محروم و مفلس افراد کی کفالت کا ذریعہ ہے۔
۳۔ نفرت و انتقام کا خاتمہ ہوتا ہے۔
۴۔ ہمدردی و احترام اور باہمی محبت کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔
۵۔ دل سے مال کی محبت مٹ جاتی ہے۔
۶۔ اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔
۷۔ دولت کے گردش میں آجانے سے معاشرے کے افراد کی مالی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔
۸۔ مال میں برکت پیدا ہوتی ہے۔

س9۔ کن لوگوں کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی؟

ج۔ جن کی کفالت ہم پر ضروری ہے انھیں زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی مثلاً والدین اپنی اولاد کو اور اولاد اپنے والدین کو خاوند اپنی بیوی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتے۔

س۔ الغارمین سے کیا مراد ہے؟

ج۔ الغارمین سے مراد قرض دار ہے اور یہ بھی زکوٰۃ کا حق دار ہوتا ہے۔

مصارف

س9۔ مصارف زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟ مصارف زکوٰۃ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں؟

ج۔ مصارف زکوٰۃ

مصارف زکوٰۃ کا مطلب ہے وہ لوگ اور وہ کام جن پر زکوٰۃ خرچ کی جاسکتی ہے۔

۱۔ فقرا
۲۔ مساکین
۳۔ عاملین
۴۔ تالیف قلب
۵۔ رقاب
۶۔ فی سبیل اللہ
۷۔ الغارمین
۸۔ ابن السبیل

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502

س10۔کوئی سے دو مصارف زکوٰۃ تحریر کیجیے۔

ج۔ دو مصارف زکوٰۃ

ا۔ فقرا: فقیر کی جمع ہے اور فقیر اسے کہتے ہیں جو زندہ رہنے کے لیے دوسروں کا محتاج ہو۔ مثلاً مفلس، بیوہ عورتیں اور یتیم بچے جو اپنی ضروریات کے لیے دوسروں کے سامنے دست دراز کریں۔

۲۔ مساکین: مسکین کی جمع ہے۔ مسکین اسے کہتے ہیں جو اپنی حاجت بھر مال نہیں پاتا نہ لوگوں سے مانگتا ہے (ایک خوددار غریب آدمی)

س11۔ آخری دو مصارف زکوٰۃ از روئے قرآن کون سے ہیں؟

ج۔ آخری دو مصارف زکوٰۃ

فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں)

اللہ کی راہ میں جہاد، دین کی اشاعت، مدارس کی مالی معاونت اور حج کرنے والوں کی مدد کے لئے بھی زکوٰۃ خرچ کی جا سکتی ہے۔

ابن السبیل (مسافر)

وہ سفر کرنے والا شخص جو دوران سفر کسی وجہ سے ضرورت مند ہو گیا ہو، خواہ وہ اپنے گھر میں مالدار ہی کیوں نہ ہو، اس کو بھی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

اضافی سوالات

س12۔زکوٰۃ کا نصاب تحریر کریں؟

ج۔ نصاب زکوٰۃ

ا۔ سونا: ساڑھے سات تولے

۲۔ چاندی: ساڑھے باون تولے

۳۔ نقدی اور مال تجارت، سونے کے نصاب کے برابر نقدی یا قیمت۔

س13۔ نصاب زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

ج۔ نصاب زکوٰۃ سے مراد

نصاب زکوٰۃ سے مراد مال کی وہ مقررہ مقدار اور حد ہے جس پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے۔

س14۔ صاحب نصاب کسے کہتے ہیں؟

ج۔ صاحب نصاب

وہ شخص جس کے پاس ساڑھے سات (7.5) تولے سونا یا ساڑھے باون (52.5) تولے چاندی ہو یا اتنی مالیت کی رقم یا مال ہو۔ اُسے صاحب نصاب کہتے ہیں۔

کثیرالانتخابی سوالات

فرضیت

1- زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں:

(الف) غریبوں کو دینا (ب) ادا کرنا (ج) قرض (د) پاک ہونا

2- زکوٰۃ ہے۔

(الف) قولی عبادت (ب) مالی عبادت (ج) بدنی عبادت (د) لسانی عبادت

3- زکوٰۃ ہر صاحب نصاب مسلمان پر ہے:

(الف) واجب (ب) فرض (ج) سنت (د) مستحب

4- زکوٰۃ ادا نہ کرنا بہت بڑا ہے:

(الف) گناہ (ب) ثواب (ج) اجر (د) عذاب

5- قرآن مجید میں اکثر مقامات پر کس کی فرضیت کا ذکر ایک ساتھ آیا ہے؟

(الف) حج اور نماز (ب) نماز اور اخلاق (ج) روزہ اور زکوٰۃ (د) نماز اور زکوٰۃ

6- زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں پیدا ہوتی ہے۔

(الف) برکت (ب) طاقت (ج) کمی (د) پاکیزگی

اہمیت

7- نبی کریمؐ نے اعمال میں سب سے پہلے نماز اور پھر ذکر فرمایا:

(الف) کلمہ طیبہ کا (ب) زکوٰۃ کا (ج) روزہ کا (د) حج کا

8- رسول اکرمؐ کی رحلت کے بعد زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا۔

(الف) حضرت ابوبکر صدیقؓ (ب) حضرت عمرؓ نے (ج) حضرت عثمانؓ نے (د) حضرت علیؓ نے

9- منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کس نے کیا۔

(الف) حضرت ابوبکرؓ نے (ب) حضرت عمرؓ نے (ج) حضرت عثمانؓ نے (د) حضرت علیؓ نے

10- زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے۔

(الف) خوشخبری سنائی ہے (ب) سخت وعید سنائی ہے (ج) خبردار کیا ہے (د) نصیحت کی

11- زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف قرآن کی کس سورۃ میں وعید سنائی گئی ہے؟

(الف) سورۃ الانفال (ب) سورۃ البقرۃ (ج) سورۃ التوبۃ (د) سورۃ الاحزاب

https://eilm.com.pk/

eilm.com.pk

12۔ زکوٰۃ بہترین ذریعہ ہے۔

(الف) بھلائی کا (ب) سماجی فلاح و بہبود کا (ج) خیرات کا (د) نجات کا

13۔ زکوٰۃ سے کفالت ہوتی ہے:

(الف) مفلسوں کی (ب) عورتوں کی (ج) امیروں کی (د) غریبوں کی

14۔ زکوٰۃ سے کفالت ہوتی ہے:

(الف) محروم کی (ب) عورتوں کی (ج) امیروں کی (د) غریبوں کی

15۔ زکوٰۃ دینے والوں کے دل سے مٹ جاتی ہے:

(الف) اولاد کی محبت (ب) دنیا کی محبت (ج) دین کی محبت (د) مال کی محبت

16۔ معاشرے کے افراد کی مالی حالت بہتر ہو جاتی ہے:

(الف) فلاحی کاموں سے (ب) گردش دولت سے
(ج) نیکی کرنے سے (د) غربت مٹانے سے

مصارف

17۔ زکوٰۃ کے مصارف ہیں۔

(الف) دو (ب) آٹھ (ج) چار (د) چھ

18۔ مصارف زکوٰۃ کی تفصیل کس صورت میں ہے۔

(الف) سورۃ الانفال (ب) سورۃ البقرۃ (ج) سورۃ التوبۃ (د) سورۃ الاحزاب

19۔ غارمین سے کیا مراد ہے:

(الف) مغرور لوگ (ب) قرض دار (ج) مسافر (د) غریب

20۔ زکوٰۃ دیتے وقت پہلے خیال رکھنا چاہیے:

(الف) غریبوں کا (ب) یتیموں کا (ج) قریبی رشتہ داروں کا (د) دوستوں کا

جوابات

1	د	4	الف	7	ب	10	ب	13	الف	16	ب
2	ب	5	د	8	الف	11	ج	14	الف	17	ب
3	ب	6	الف	9	الف	12	ب	15	د	18	ج
19	ب	20	ج								

https://www.facebook.com/Eilmcompk-100734965945502